[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

50-50

China

ਪਾਠਕਾਂ ਲਈ ਅਹਿਮ ਜਾਣਕਾਰੀ ਅਤੇ ਖਤਰਾ ਘਟਾਉਣ ਦੇ ਉਪਾਅ

ਪ੍ਰਸ਼ਾਨਕ

ਪਾਠਕਾਂ ਅਤੇ ਅਧਿਆਪਕ ਸਾਥੀਆਂ ਨੂੰ ਅਪੀਲ ਕਰਦੇ ਹਾਂ ਕਿ ਇਸ ਪੁਸਤਕ ਦੀ ਪੜਤਾਲ ਸਮੇਂ ਸਾਵਧਾਨੀਆਂ ਵਰਤਣ ਦੀ ਲੋੜ ਹੈ।

正镶白旗文史资料

第三辑

正正蓝镶编
旗白辑
蒙旗政出
文协版：
印刷厂印刷：
印数：600册
（内部发行）

（ᠴᠢᠨᠭᠠᠨᠳᠤ ᠬᠣᠷᠢᠶᠠᠯᠠᠬᠤ ᠪᠢᠴᠢᠭ）

1 — 600 ᠬᠣᠪᠢᠳᠤᠨ

责任编辑：伊达穆
封面设计：利克胜

ઉપોદઘાત

(1) કેટલાક પ્રાચીન ઉલ્લેખો ઉપરાંત પ્રાચીન લેખો ..... ૧૯ • ઝવેરચંદ મેઘાણી

(44) ગિરનારનું સ્થાપત્ય ..... ૯૭ ઉ ૧૭ કલાકારો

(74) ઉપોદઘાત ..... ઉપોદઘાત

(114) મધ્યકાલીન • ઉ • ગિરનાર ..... ઇતિહાસ

(128) ગિરનારનું ભૌગોલિક સ્થાન, રાજકીય ઇતિહાસ અને ધર્મ

(153) ગિરનારનો • ઝવેરચંદ મેઘાણી ..... ગિરનારનો ઉદ્ભવ અને વિકાસ

(162) ગિરનારનો ઇતિહાસ ..... ઇતિહાસ ૨ મહત્વપૂર્ણસ્થાન મહાત્મ્ય

(173) ગિરનારનું ..... ૩ મહત્વ ગિરનારની પ્રાકૃતિક સૌન્દર્ય

(188) ગિરનારનાં ..... ગિરનારનાં ગિરનાર મહત્વપૂર્ણ મહત્વ

(196) ગિરનારનું ..... ૯૯ • ઝવેરચંદ મેઘાણી

ترجمه کتاب مواهب الرحمن فی تفسیر القرآن

تألیف: آیت‌الله العظمی سید عبدالاعلی سبزواری قدس‌سره

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین و صلی الله علی محمد و آله الطاهرین و لعنة الله علی اعدائهم اجمعین من الآن الی یوم الدین. و بعد فهذا هو الجزء الثالث من کتاب مواهب الرحمن فی تفسیر القرآن الذی شرعت فیه بعد الفراغ من تفسیر الجزء الثانی و الله اسأل ان یوفقنی لاتمامه و اکماله و اخراجه الی حیز الوجود انه ولی التوفیق و الهادی الی سواء الطریق.

سورة البقرة

[1] الم ۔ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ ۔ الم حروف مقطعه است که در اوائل سوره‌ها واقع شده و بنا بر اقوال مختلفه معانی متعدده برای آن ذکر شده است. بعضی گفته‌اند که اشاره به اسم اعظم است که اگر آن را بخوانند مستجاب می‌شود و بعضی گفته‌اند که اشاره به اسامی خداوند است مانند الله و الرحمن و الرحیم و الملک و القدوس و الملک و الحی و الحکیم و الملیک و الملک و الحق و الحمید و الحسیب و الحلیم و الحکیم و الحی و الحق و الحمد و الحسن و الحسین

ਮਾਰਿਆ ਭਲਾ ਅਤੇ ਕਿਉਂਕਿ ਇਹ ਕਿਵੇਂ ਹੋ ਸਕਦਾ ਸੀ ਕਿ ਅਸੀਂ << ਤੇਰੇ >> ਸਾਥੀ ਨੂੰ ਮਾਰਦੇ ਅਤੇ << ਤੇਰੇ >> ਸਾਥੀ ਨੂੰ ਛੱਡ ਦਿੰਦੇ ਅਤੇ ਅਸੀਂ << ਤੇਰੇ >> ਸਾਥੀ ਨੂੰ ਮਾਰ ਕੇ << ਤੇਰੇ >> ਸਾਥੀ ਨੂੰ ਛੱਡ ਦਿੰਦੇ ਅਤੇ

ਕੀਤਾ ਪਿਤਾ ਮੇਰਾ ਸਾਹਿਬ ਕਿਸੇ ਕਾਰਣ ਕਰਕੇ ਮੈਨੂੰ ਕਹਿ ਰਹਿਆ ਸੀ ਕਿ ਤੂੰ ਇਹ ਕੰਮ ਕਰ ਲੈ ਤਾਂ ਤੇਰਾ ਕੰਮ ਬਣ ਜਾਊ ।। ਮੈਂ ਉਸ ਦੇ ਕਹਿਣ ਤੇ ਇਹ ਕੰਮ ਕਰ ਲਿਆ ਤਾਂ ਮੇਰਾ ਕੰਮ ਬਣ ਗਿਆ

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له ونشهد أن محمدا عبده ورسوله أرسله بالحق بشيرا ونذيرا بين يدي الساعة من يطع الله ورسوله فقد اهتدى ومن يعصهما فإنه لا يضر إلا نفسه ولا يضر الله شيئا إنه حميد مجيد اللهم صل وسلم على محمد وعلى آله وأصحابه وأزواجه وذريته وأتباعه وأحبابه وأنصاره ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين أما بعد فإن أصدق الحديث كلام الله وخير الهدي هدي محمد وشر الأمور محدثاتها وكل محدثة بدعة وكل بدعة ضلالة وكل ضلالة في النار أما بعد فإن الله تبارك وتعالى خلق الخلق لعبادته وأمرهم بالتوحيد وأن لا يشركوا به شيئا وأن يخلصوا له الدين والعمل وأن يؤمنوا به وبرسله وبما جاء به من عند الله وأن يعملوا بطاعته ويجتنبوا معصيته وأن يقيموا الصلاة ويؤتوا الزكاة ويصوموا رمضان ويحجوا البيت الحرام لمن استطاع إليه سبيلا وأن يأمروا بالمعروف وينهوا عن المنكر وأن يتواصوا بالحق وبالصبر وأن يتواصوا بالمرحمة وأن يتواصوا بالصبر وأن يتواصوا بالمرحمة وأن يتواصوا بالحق

<< ۰۷ کے مطابق ہندوستان کے مسلمان انگریزوں کے غلام تھے >> ، << اور ہم نے پاکستان حاصل کر کے انگریزوں کی غلامی سے نجات حاصل کی >> ، << کیا پاکستان حاصل کر کے ہم نے ہندوؤں کی غلامی قبول کر لی >> ، << ہم نے پاکستان حاصل کر کے ہندوؤں کی غلامی سے نجات حاصل کر لی >> ، << ہم نے پاکستان حاصل کر کے ہندوؤں کی غلامی سے نجات حاصل کر لی >> ، << کیا پاکستان حاصل کر کے ہم نے ہندوؤں کی غلامی قبول

ترجمه: «ابوالحسن بن مقله گوید: من در سال ۳۱۰ هجری به بغداد رفتم و در آن زمان وزیر، ابن‌الفرات بود. وزیر مرا به خانه‌ی خود خواند و گفت: «ای ابوالحسن، من تو را برای کاری بزرگ خواسته‌ام. خلیفه دستور داده که برای او خطی بنویسی که در آن نه نقطه باشد و نه الف.» من گفتم: «ای وزیر، این کار ممکن است؟ زیرا حروف بدون نقطه و الف، شبیه یکدیگرند و خواننده گیج می‌شود.» وزیر گفت: «اگر تو بتوانی، هزار دینار به تو می‌دهم.» من فکر کردم و دانستم که این کار سخت است اما ناممکن نیست. پس قلم نی را برداشتم و شروع به نوشتن کردم. وقتی کار تمام شد، وزیر آن را خواند و گریست و گفت: «به خدا سوگند، هیچ کس جز تو نمی‌تواند چنین کاری کند.» سپس هزار دینار به من داد و مرا نزد خلیفه برد. خلیفه نیز از خط من شگفت‌زده شد و دستور داد که برای من مقرری ماهانه تعیین کنند.

در این داستان، ابن‌مقله با زبان طنز و کنایه می‌گوید که هنر واقعی، تنها در زیبایی ظاهری خلاصه نمی‌شود و گاهی محدودیت‌ها باعث می‌شوند که انسان خلاقیت بیشتری به خرج دهد. او همچنین نشان می‌دهد که چگونه یک فرد می‌تواند با هوش و صبر، مشکلی را که به ظاهر غیرممکن است، حل کند و از دیگران پیشی بگیرد.

تعالى فيه تشكيكهم كذلك لأن بعد أن ظهر أنهما قائمتا مقصودتا لذاتهما وأن هذا يعني أن هذه الأشياء تتحقق بالفعل وأن هذا يعني أن هذه الأشياء تتحقق بالفعل .

ہمارے ہاں تعلیم کو اہمیت دی جاتی ہے اور اسے ضروری سمجھا جاتا ہے ۔ لیکن اس کے باوجود ہمارے ہاں تعلیم کا معیار بہت پست ہے ۔ اس کی وجوہات میں سے ایک وجہ تو یہ ہے کہ ہمارے ہاں تعلیم کو صرف روزگار کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے ۔ اس کے علاوہ تعلیم کو اپنی ذات کے لئے حاصل کرنے کا رجحان بہت کم ہے ۔ اس کی وجہ

ایشان را بر تخت نشانیدند و تاج بر سر او نهادند و بر تخت پادشاهی جلوس داد و خلعت پادشاهی
پوشانیدند و بر تخت نشانیدند و بر تخت پادشاهی جلوس داد و تاج بر سر او نهادند و بر تخت
پادشاهی جلوس داد و تاج بر سر او نهادند و بر تخت پادشاهی جلوس داد و تاج بر سر او نهادند
و بر تخت پادشاهی جلوس داد و تاج بر سر او نهادند و بر تخت پادشاهی جلوس داد و تاج بر سر
او نهادند و بر تخت پادشاهی جلوس داد و تاج بر سر او نهادند و بر تخت پادشاهی جلوس داد
و تاج بر سر او نهادند و بر تخت پادشاهی جلوس داد و تاج بر سر او نهادند و بر تخت
پادشاهی جلوس داد و تاج بر سر او نهادند و بر تخت پادشاهی جلوس داد و تاج بر سر
او نهادند و بر تخت پادشاهی جلوس داد و تاج بر سر او نهادند و بر تخت پادشاهی
جلوس داد و تاج بر سر او نهادند و بر تخت پادشاهی جلوس داد و تاج بر سر
او نهادند و بر تخت پادشاهی جلوس داد و تاج بر سر او نهادند و بر تخت
پادشاهی جلوس داد و تاج بر سر او نهادند و بر تخت پادشاهی جلوس
داد و تاج بر سر او نهادند و بر تخت پادشاهی جلوس داد و تاج
بر سر او نهادند و بر تخت پادشاهی جلوس داد و تاج
بر سر او نهادند و بر تخت پادشاهی جلوس
داد و تاج بر سر او نهادند و بر تخت
پادشاهی جلوس داد و تاج
بر سر او نهادند و بر
تخت پادشاهی
جلوس داد و
تاج بر سر
او نهادند
و بر
تخت
پادشاهی
جلوس
داد و
تاج
بر
سر
او
نهادند
و
بر
تخت
پادشاهی
جلوس
داد

ہمسائیگی ہندوستان ،،

ہندوستان کے ساتھ ہمسائیگی کے تعلقات قائم کرنے کے لیے پاکستان کو ہندوستان کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے ۔ اس طرح ہی ہم اپنے عوام کی بہتری کے لیے کام کر سکتے ہیں ۔ ہمارے درمیان کشیدگی کا خاتمہ ہونا چاہیے ۔ ہم ہندوستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات چاہتے ہیں ۔ ہم ہندوستان کے ساتھ تجارتی تعلقات کو فروغ دینا چاہتے ہیں ۔ ہم ہندوستان کے ساتھ ثقافتی تعلقات کو فروغ دینا چاہتے ہیں ۔ ہم ہندوستان کے ساتھ سیاحت کو فروغ دینا چاہتے ہیں ۔ ہم ہندوستان کے ساتھ ویزا کی پابندیاں کم کرنا چاہتے ہیں ۔ ہم ہندوستان کے ساتھ ہر میدان میں تعاون کرنا چاہتے ہیں ،، ہندوستانی صدر پرنب مکرجی نے کہا ہے کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنے چاہئیں ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ تجارتی تعلقات کو فروغ دینا چاہیے ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ ثقافتی تعلقات کو فروغ دینا چاہیے ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ سیاحت کو فروغ دینا چاہیے ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ ویزا کی پابندیاں کم کرنا چاہیے ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ ہر میدان میں تعاون کرنا چاہیے ،، ہندوستانی صدر پرنب مکرجی نے کہا ہے کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنے چاہئیں ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ تجارتی تعلقات کو فروغ دینا چاہیے ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ ثقافتی تعلقات کو فروغ دینا چاہیے ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ سیاحت کو فروغ دینا چاہیے ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ ویزا کی پابندیاں کم کرنا چاہیے ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ ہر میدان میں تعاون کرنا چاہیے ،، ہندوستانی صدر پرنب مکرجی نے کہا ہے کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنے چاہئیں ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ تجارتی تعلقات کو فروغ دینا چاہیے ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ ثقافتی تعلقات کو فروغ دینا چاہیے ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ سیاحت کو فروغ دینا چاہیے ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ ویزا کی پابندیاں کم کرنا چاہیے ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ ہر میدان میں تعاون کرنا چاہیے ،،

ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنے چاہئیں ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ تجارتی تعلقات کو فروغ دینا چاہیے ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ ثقافتی تعلقات کو فروغ دینا چاہیے ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ سیاحت کو فروغ دینا چاہیے ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ ویزا کی پابندیاں کم کرنا چاہیے ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ ہر میدان میں تعاون کرنا چاہیے ،،

ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنے چاہئیں ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ تجارتی تعلقات کو فروغ دینا چاہیے ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ ثقافتی تعلقات کو فروغ دینا چاہیے ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ سیاحت کو فروغ دینا چاہیے ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ ویزا کی پابندیاں کم کرنا چاہیے ۔ ہندوستانی صدر نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ ہر میدان میں تعاون کرنا چاہیے ،،

ચોમાસાની ઋતુમાં ખેતરમાં પાણી ભરાઈ રહેતું હોવાથી ખેડૂતો ચોમાસાની શરૂઆતમાં ખેતરમાં ડાંગર રોપતા હોય છે. ડાંગરના રોપા ઉગાડવા માટે ખેતરમાં પાણી ભરાઈ રહે તે જરૂરી

ਮਾਰ ਦਿਤਾ ਹੈ ਅਤੇ ਕਿਹਾ ਕਿ ਤੇਰਾ ਕੀ ਕਸੂਰ ਹੈ ਤੇਰਾ ਕੀਤਾ ਹੋਇਆ ਤੇਰੇ ਨਾਲ ਹੋਇਆ ਹੈ ਅਤੇ ਮੈਂ ਤੇਰਾ ਕੀਤਾ ਹੋਇਆ ਤੇਰੇ ਨਾਲ ਕਰਦਾ ਹਾਂ। ਇਸ ਤਰਾਂ ਕਰਕੇ ਉਹ ਤੁਰ ਪਿਆ। ਅਸੀਂ ਹੈਰਾਨ ਹੋਏ ਕਿ ਇਹ ਕੀ ਕਰਿਆ ਹੈ ਇਸ ਨੇ ਕਿਸੇ ਨੂੰ ਕੁਝ ਨਹੀਂ ਕਹਿਣਾ ਸੀ ਕਿ ਮੈਂ ਇਹ ਕੰਮ ਕਰਨਾ ਹੈ

ہمارے ہاں ایک بزرگ تھے جو اپنے شاگردوں کو سمجھاتے تھے کہ علم کی اصل روح عمل ہے۔ اگر علم عمل سے خالی ہو تو وہ بوجھ بن جاتا ہے۔ وہ کہتے تھے: «کتاب پڑھو، یاد کرو، امتحان دو، ڈگری لو، مگر یاد رکھو کہ ڈگری علم نہیں، علم کا ثبوت ہے۔ اصل علم وہ ہے جو تمہارے اندر بولے، جو تمہارے فیصلوں میں ظاہر ہو، جو تمہارے رویے میں نظر آئے۔»

ایک دن ایک طالب علم نے پوچھا: «اگر ہم امتحان پاس کر لیں تو کیا ہمیں سمجھ آ جائے گی؟» بزرگ نے جواب دیا: «نہیں۔ امتحان تمہیں یہ بتائے گا کہ تم نے کیا یاد کیا ہے۔ سمجھ تمہیں وہ بتائے گی جو تم نے یاد کرنے کے بعد سوچا، پوچھا، اور اپنے اندر اتارا۔» طالب علم نے سر جھکایا اور کہا: «تو ہم کیا کریں؟» بزرگ نے کہا: «سوال کرو، مکالمہ کرو، غلطی کرو، اور غلطی سے سیکھو۔ یہی راستہ ہے۔»

اس مکالمے کے بعد طالب علم نے اپنی کتابوں کے ساتھ ایک نئی کاپی خریدی جس میں وہ ہر سبق کے بعد اپنے سوال لکھتا تھا۔ شروع میں صفحے خالی رہتے تھے، پھر آہستہ آہستہ لکھائی بھرنے لگی۔ کچھ سوال بے تکے تھے، کچھ گہرے، کچھ ایسے جو استاد کو بھی سوچنے پر مجبور کر دیتے تھے۔ یہی وہ لمحہ تھا جب علم کتاب سے نکل کر طالب علم کے اندر داخل ہوا۔

www.ertongbook.com